اردو ادب دیگر ادب کی طرح کالجوں میں شامل ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کو اردو ادب سے واقفیت کرائی جاتی ہے۔ اردو زبان و ادب کی اہم خوبی یہ ہے کہ اس سے زبان کا تلفظ صاف ہوتا ہے اور اسکی شیرینی و شگفتگی دل کو موہ لیتی ہے۔

بی اے سال اول کے نصاب میں دو پرچے ہیں ایک نثر کا جسکا نام سوانح، انشائیہ، خاکہ ہیں اسکے ذریعے صنف سوانح، انشائیہ اور خاکہ سے واقفیت کراکر اہم سوانح نگار، انشائیہ نگار اور خاکہ نگاروں کی تخلیقات کا درس طلباء کو دیا جاتا ہے پرچہ دوم غزل کا ہے جسمیں قدیم معاصر اور جدید غزلگو شعراء کی غزلوں سے واقفیت کرائی جاتی ہے۔ اور صنف غزل کا درس دیا جاتا ہے۔

بی اے سال دوم کے نصاب میں داستان، ناول، افسانہ کی صنف سے طلباء کو واقفیت کرائی جاتی ہے اور اہم نثری داستانوں کے ارتقاء پر درس دیا جاتا ہے۔

اسکے دوم پرچے میں شعری اصناف میں مثنوی اور منظومات پر درس دیا جاتا ہے

بی اے سال سوم کے نصاب میں مکتوب نگاری، ڈرامہ نگاری، مضمون نگاری جیسی نثری اصناف سے طلباء کو واقف کراتے ہوئے اسکی فنی خوبیوں کے ساتھ اس کا درس دیا جاتا ہے۔ پرچہ دوم قصیدہ و مرثیہ پر منحصر ہے۔ جس کے ذریعے شاعری کی اس صنف پر درس دیا جاتا ہے۔

جملہ طور پر اردو ادب کے طلباء کو اردو ادب کی مختلف نصابی اصناف کا درس دیگر نثری اور شعری اصناف کے ذریعے نہ صرف درس دیا جاتا ہے بلکہ اسکے فنی رموز کو بھی پڑھایا جاتا ہے اس بات کی طرف خاص طور پر زور

ہوتا ہے کہ ان اصناف کا نہ صرف طلباء درس حاصل کریں بلکہ اس صنف میں مہارت بھی حاصل کریں اسکی اہم خوبی یہ ہے کہ اردو ادب کے ذریعے پڑھائے جانے والے درسی نظام کا ایک مقصد ہے کہ طلباء تعلیم کے ساتھ اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد روزگار حاصل کرنے کی صلاحیت حاصل کریں اور اپنی زندگی کو بہتر طریقے سے گزاریں۔ غزل کے ذریعے۔ نظم کے ذریعے شعری صلاحیتیں حاصل کرتے ہیں، نثری اصناف میں خطوط نویسی، مضمون نگاری ڈرامہ نگاری جیسی اصناف کی فنی خوبیوں کو سمجھ کر ایک مرتب کی حیثیت سے کتابیں لکھنے کہانیاں لکھنے کا روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔

جملہ طور پر اردو ادب کے ذریعے طلباء کو درسی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کا درس دیکر مستقبل کی زندگی کو بہتر بنانے کا ذریعہ بنایا جاتا ہے

=